معز امجد
ترجمہ وتدوین: شاہد رضا

انصاری خواتین کی بیعت اسلام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ بَايَعْنَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَقُلْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نُبَايِعُكَ عَلٰى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيْهِ بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ، قَالَتْ: فَقُلْنَ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّيْ لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ إِمْرَأَةٍ كَقَوْلِيْ لِإِمْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ.

حضرت امیمہ بنت رقیقہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا کہ میں انصاری خواتین کے ایک گروہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی۱، یہ خواتین آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس دین اسلام پر بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوئی تھیں۔ انھوں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سے عرض کیا: یارسول اللہ، ہم آپ سے اس بات پر بیعت کرتی ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھیرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر نہیں لائیں گی[۲] اور بھلائی کے کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک تمھاری طاقت اور قدرت میں ہو[۳]۔ انھوں نے عرض کیا: یارسول اللہ، اللہ اور اس کا رسول خود ہم سے زیادہ ہم پر رحم کرنے والا ہے، اپنا ہاتھ دیجیے تاکہ ہم آپ کی بیعت کریں، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں خواتین سے ہاتھ نہیں ملاتا[۴]۔ میرا سو خواتین سے کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ (ان میں سے) ہر ایک خاتون سے کہنا[۵]۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔ قبولیت اسلام کے حوالے سے یہ وہی بیعت ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۂ ممتحنہ (۶۰) کی آیت ۱۲ میں حکم ہوا ہے۔

۲۔ اصل میں 'لَا نَأْتِی بِبُھْتَانٍ نَفْتَرِیْهِ بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَاَرْجُلِنَا' کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کے معنی ہیں کہ ہم بہتان نہیں باندھیں گی اور جنسی اسکینڈل نہیں بنائیں گی۔

۳۔ تمام دینی احکام قدرت اور استطاعت کی شرط پر مبنی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس بات کی نصیحت فرمائی ہے کہ ان سے صرف اس بات کا تقاضا کیا گیا ہے کہ جہاں تک قدرت اور استطاعت ہو، وہ میرے احکام کی پیروی کریں۔ ذمہ داری کے حوالے سے یہ شرط ایک عام اصول پر مبنی ہے، یہ اصول قرآن مجید میں 'لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا'، ''اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا'' (البقرہ ۲: ۲۸۶) کے الفاظ میں مذکور ہے۔

۴۔ ہاتھ ملانے کی ممانعت کو کوئی حکم شرعی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چونکہ یہ عمل معاشرتی اقدار اور تزکیۂ نفس کے لحاظ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ ذاتی اوصاف کے خلاف تھا، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت کے دوران ان خواتین سے ہاتھ ملانے سے احتراز فرمایا۔

۵۔ اس لیے جو میں نے تم سب کو حکم دیا ہے، اور جو تم نے اجتماعی طور پر مجھ سے عہد کیا ہے، اسے ایسے ہی سمجھو،

جیسے میں نے تم سے ہر ایک کو فرداً فرداً حکم دیا ہے، اور اس بیعت کو ایسے ہی سمجھو، جیسے یہ میں نے تم میں سے ہر ایک سے فرداً فرداً لی ہے۔

متون

یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ موطا امام مالک، رقم ۱۷۷۵؛ ابن ماجہ، رقم ۲۸۷۴؛ ترمذی، رقم ۱۵۹۷؛ نسائی، رقم ۴۱۸۱، ۴۱۹۰؛ احمد، رقم ۲۷۰۵۱-۲۷۰۵۴، ۲۷۱۰۷؛ ابن حبان، رقم ۴۵۵۳؛ سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۷۸۰۴، ۷۸۱۳، ۸۷۱۳، ۸۷۲۵، ۱۱۵۸۹؛ بیہقی، رقم ۱۶۳۴۵؛ مسند الحمیدی، رقم ۳۴۱، ۳۶۸ اور عبدالرزاق، رقم ۹۸۲۶ میں روایت کی گئی ہے۔

'من الأنصار' (انصار میں سے) کے الفاظ نسائی، رقم ۴۱۸۱ میں روایت کیے گئے ہیں۔ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۷۰۵۲ میں ان الفاظ کے بجائے 'من المسلمین' (مسلمانوں میں سے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۷۰۵۲ میں 'فیما استطعتن و أطقتن' (جہاں تک تمھاری طاقت اور قدرت میں ہو) کے الفاظ کے بجائے 'فیما استطعتن و أطعتن' (جہاں تک تمھاری طاقت ہو اور جہاں تک تم اطاعت کر سکو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۷۰۵۲ میں 'إنی لا أصافح النساء. إنما قولی لمائة إمرأة کقولی لإمرأة واحدة' (میں خواتین سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ میرا سو خواتین سے کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ (ان میں سے) ہر ایک خاتون سے کہنا) کے الفاظ کے بجائے 'إذهبن فقد بایعتکن. إنما قولی لمائة إمرأة کقولی لإمرأة واحدة. قالت: ولم یصافح رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم منا إمرأة' (اب تم سب جا سکتی ہو، میں نے تم سے بیعت لے لی ہے۔ میرا سو خواتین سے کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ (ان میں سے) ہر ایک خاتون سے کہنا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں: (بیعت لینے کے دوران) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے کسی خاتون سے ہاتھ نہیں ملایا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسند الحمیدی، رقم ۳۴۱ میں 'إنی لا أصافح النساء' (میں خواتین کے ساتھ ہاتھ نہیں ملاتا) کے الفاظ کے بجائے 'إنی لا أصافحکن' (میں تم سے ہاتھ نہیں ملاؤں گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ جبکہ مسند الحمیدی، رقم ۳۶۸ میں یہ الفاظ 'أنی لا أصافحکن. إنما آخذ علیکن ما أخذ اللّٰہ عز و جل'

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

(میں تم سے ہاتھ نہیں ملاؤں گا۔ میں نے تم سے وہی بیعت لی ہے جو اللہ عزوجل نے تم سے لی ہے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۷۰۵۲ میں 'إنما قولی لمائة إمرأة کقولی لإمرأة واحدة' (میرا سو خواتین سے کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ (ان میں سے) ہر ایک خاتون سے کہنا) کے الفاظ کے بجاے 'إنما قولی لإمرأة قولی لمائة إمرأة' (میرا ایک خاتون سے کہنا ایسا ہی ہے، جیسا کہ سو خواتین سے کہنا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً موطا امام مالک، رقم ۱۷۷۵ میں 'کقولی لإمرأة واحدة' (جیسا کہ میرا ایک خاتون سے کہنا) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ 'مثل قولی لإمرأة واحدة' (جیسا کہ میرا ایک خاتون سے کہنا) روایت کیے گئے ہیں۔

احمد، رقم ۲۷۱۰۳ میں یہ روایت قدرے مختلف الفاظ میں روایت کی گئی ہے:

عن عائشة بنت قدامة قالت: أنا مع أمي رائطة بنت سفيان الخزاعية والنبي صلى اللّٰه عليه وسلم يبايع النسوة ويقول: أبايعكن على أن لا تشركن باللّٰه شيئًا ولا تسرقن ولا تزنين ولا تقتلن أولادكن ولا تأتين ببهتان تفترينه بين أيديكن وأرجلكن ولا تعصين في معروف. قالت: فاطرقن. فقال لهن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم: قلن نعم فيما استطعتن، فكن يقلن وأقول معهن.

''حضرت عائشہ بنت قدامہ کہتی ہیں کہ میں اپنی والدہ رائطہ بنت سفیان الخزاعیہ کے ساتھ تھی، جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے فرما رہے تھے: میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھیراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، زنا نہیں کرو گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گی، اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر نہیں لاؤ گی اور بھلائی کے کسی معاملے میں میری نافرمانی نہیں کرو گی۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ عورتیں خاموش رہیں، پھر ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب 'ہاں' کہو، جہاں تک تم استطاعت رکھتی ہو۔ چنانچہ ان سب نے یہ کہا اور میں نے بھی ان کے ساتھ یہ کہا۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com